



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بغیر عذرایم تشریق کی کنکریاں رات میں مارنی جائز ہیں؟

اور اگر کوئی مرد عورتوں اور کمزوروں کے ساتھ دسویں تاریخ کی رات کو مزدلفہ سے آدھی رات کے بعد روانہ ہو جائے تو کیا وہ عمرہ العقبہ کو ان عورتوں اور کمزوروں کے ساتھ کنکریاں مار سکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح قول یہی ہے کہ غروب آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا جائز ہے لیکن سنت یہ ہے کہ زوال کے بعد اور غروب سے پہلے کنکریاں مارے۔

بصورت آسانی یہی افضل ہے وگرنہ غروب آفتاب کے بعد مارے۔

جو کوئی کمزور لوگوں اور عورتوں کے ساتھ مزدلفہ سے روانہ ہو جائے اس کا حکم انہی لوگوں کا حکم ہے اس لیے جو طاقتور افراد (محرم مرد، ذرا بیور اور دوسرے طاقتور لوگ) عورتوں کے ساتھ ہوں گے وہ بھی رات کے آخری پہر کنکریاں مار سکتے ہیں۔

حدامہ عہدی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ

صفحہ: 43

محدث فتویٰ